ہونے کے موقف کو تقویت پہنچانا ہے۔ قیمت ۲۰ پیسے۔ صفحات ۲۴۔ ناشر: مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یار خان

نصاب و نظام دینی مدارس | مولانا جمیل احمد تھانوی صاحب مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور۔ ناشر: قرآن لمیٹڈ اردو بازار لاہور۔ قیمت ۵/۔ روپے۔ صفحات ۱۰۰۔ موضوع کتاب: دینی مدارس سے اہل علم و فکر کے بحث و نظر کا مرکز بنا ہوا ہے۔ مؤلف کتاب نے بھی اپنی صوابدید کے مطابق مدارس کی ضرورت، اہمیت، مقاصد اور مروجہ نصاب کی پرزور وکالت فرمائی ہے۔ اور مذکورہ بالا ضرورتوں کی حقیقت اور صحیح اصلاحات پیش کی ہیں۔

امت کے اختلافات میں اعتدال کا راستہ | از حکیم مولانا انیس احمد صدیقی فاضل دیوبند۔ مجلس اشاعت اسلام لاہور۔ قیمت ۲/۵۰ روپے۔ صفحات ۱۲۸۔ اختلاف امت رحمت ہے بشرطیکہ اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے اور اختلاف مخالفت، تعصب، تحزب اور باہمی تحقیر و توہین کا ذریعہ نہ بنے۔ ہمارے اسلاف، ائمہ فقہ، اکابر دیوبند وغیرہ کا اس بارہ میں جو مسلک اعتدال تھا اس پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ باہمی علمی نظری اختلاف کی حدود و آداب سیکھنے کے لئے کتاب کا مطالعہ مفید ہے۔ (س)

المغنی (عربی) | مؤلف: شیخ محمد طاہر بن علی۔ ناشر: دار نشر الکتب الاسلامیہ۔ ۱۴ نائکلسن روڈ گوجرانوالہ۔ صفحات ۴۸ (بڑی تقطیع) قیمت ۱/۵۰ روپے۔

شیخ محمد طاہر بن علی (م ۹۸۶ھ) مغل بادشاہ اکبر کے دور میں پٹن (گجرات کاٹھیاواڑ) کے ممتاز عالم تھے۔ انہوں نے لغت حدیث کی بلند پایہ کتاب "مجمع بحار الانوار" تالیف کی۔ اور علم اسماء الرجال میں زیر تبصرہ کتاب "المغنی" لکھی۔ اس میں راویوں کی کنیتوں، القاب، انساب اور صفت اسمی نسبتی کے حوالے سے تعارف کرایا گیا ہے۔ راویوں کے ناموں کا درست تلفظ معلوم کرنے میں "المغنی" بے نظیر ہے۔

ایک عرصے سے یہ کتاب ناپید تھی۔ دار نشر الکتب الاسلامیہ نے دوبارہ شائع کر کے اہل علم کی ایک ضرورت پوری کی ہے۔ کتاب کے آغاز میں دو صفحوں میں مؤلف کا تعارف کرایا گیا ہے۔

قدیم کتابوں کی اشاعت میں حواشی و تعلیقات نہایت ضروری ہیں۔ مگر "المغنی" کا یہ نسخہ حواشی و تعلیقات سے محروم ہے۔ چار صدیوں میں ریاستوں کی جغرافیائی حد بندیوں میں رد و بدل لازمی تھا۔ ایک شہر پہلے کسی ملک میں شمار ہوتا تھا۔ اور آج کسی دوسرے ملک کا جزو ہے۔ نیز شہروں کے نام تک بدل چکے ہیں۔ مثال کے طور پر "الطبری" کے بارے میں اندراج ہے۔

الطبری بطاء مهملة و موحدة مفتوحتین و براء نسبة الی طبرستان فی المعجم

لعیر تیار والی الطبریة بالاردن من الشام ۱۵ القیاس۔

(اختر راہی)